سوال

(356) رکعات تراویح اور دعوی اعظمی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جناب حبیب الرحمن اعظمی صاحب نے اپنی کتاب "رکعات تراویح "میں بیس رکعات تراویح پر اجماع کا دعوی کرتے ہوئے لکھا ہے ۔ "اس دعوے کو توڑنے کے لیے سارا زور صرف کرنے کے بعد اس کے سوااور کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا ایک قول گیارہ کا ہے لیکن اگر مطالبہ کر دیا جائے کہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی طرف اس قول کو منسوب کرنے کی کونسی قابل اعتماد سند ہے ۔ ان کے کس شاگرد نے اس کو روایت کی ہے اور وہ روایت کس مستند تصنیف میں ہے تو عجب نہیں کہ دن میں تارے نظر آنے لگیں ۔ " (ص76)جناب اعظمی صاحب کی یہ تعلی اور چیلنج کہاں تک صحیح ہے ؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابو محمد عبدالحق بن عبدالرحمن الاشبیلی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 581ھ) نے لکھا ہے ۔ "

"عن مالک أنه قال : الذي جمع علیه الناس عمر بن الخطاب أحب إلي ، وھو إحدی عشرة رکعة ، وھی صلاة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، قیل له : إحدی عشرة رکعة بالوتر؟ قال : نعم وثلاث عشرة قریب ، قال : ولاأدري من أین أحدث ھذا الرکوع الکثیر ؟ "

(کتاب التہجد لعبد الحق الاشبیلی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان ص176فقرہ890، دوسرا نسخہ ص287، دار الوفاء للطباعۃ والنشر والتوزیع)

حافظ عبدالحق (ابن الخراط) صاحب احکام کبری وصغری کے بارے میں حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے ۔ "

"الامام الحافظ البارع المجود العلامة"

(سیر اعلام النبلاء ج21ص198)

"قال الحافظ أبو عبداللہ البلنسی : کان فقیھا ، حافظا ، عالما بالحدیث وعلله ، عارفا بالرجال " (ایضاً ص199)

امام ابو الولید یونس بن عبداللہ بن محمد بن مغیث القرطبی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 429ھ) کے بارے میں حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا :

"الإمام الفقيه المحدث شيخ الأندلس قاضي القضاة بقية الأعيان" (سیر اعلام النبلاء ج17ص569)

ان کا شمار مالکی فقہاء میں ہوتا ہے۔(دیکھئے "الدیباج المذہب فی علماء المذہب" ج2ص376،374)

الشہب بن عبدالعزیز سنن ابی داؤد وغیرہ کے راوی تھے۔

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ثقہ فقیہ" (تقریب التہذیب :533)

ابن عبدالحکیم المالکی نے انھیں اجتہادی مسائل میں ابن القاسم پر ترجیح دی ہے۔(دیکھئے سیر اعلام النبلاء ج9ص501)

اب آپ خود فیصلہ کریں کہ دن میں تارے کیسے نظر آتے ہیں؟

(ہفت روزہ الاعتصام لاہور27/جون1997ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات-صفحہ669

محدث فتویٰ